

فارسی کی دوسری کتاب

لبنات III
حصہ

ابتدائی مدرسوں کی چوتھی جماعت کے واسطے
سررشتہ تعلیم پنجاب کے
ڈائریکٹر صاحب بہادر کے

حکم سے
منشی گلاب سنگھ اینڈ سنز پبلشر گورنمنٹ سررشتہ تعلیم
پنجاب نے اپنے مطبع مفید عام لاہور میں چھاپی

۱۸۹۷ء

سررشتہ تعلیم پنجاب کی بے اجازت کوئی نہ چھاپے

اغرابوں کے قاعدے

نمبر شمار	قاعدے	مثالیں
۱	مخلوط ہے دو چشتی رکتی گئی	تقدصار
۲	توین نعتہ جو لفظ کے درمیان ہے۔ اس پر انطا جزم دیا ہے۔ اور جو آخر میں ہے۔ اس میں لفظ نہیں دیا۔	رائہ۔ جاں +
۳	یاسے معرّوف جو لفظ کے آخر ہے۔ وہ دائرے کی رکتی گئی ہے۔	کشتی
۴	یاسے معرّوف کے سوا باقی سب یسے ہنسی رکتی گئیں۔	بے۔ گے۔ چلے۔ اٹنے +
۵	جو واؤ بولی نہیں جاتی۔ اس کے نیچے آڑھی لکیر ہے۔	خورد۔ خویش +
۶	حرف مفتوح پر میں زبر لکھا ہے۔ جہاں واؤ یا پے کے معرّوف اور منقول ہونے کا شبہ پڑتا ہے۔	ہمالیہ۔ زیور۔ خورد۔ سیر +

۱۰ باقی قاعدے انگریز کے صفحے سے دیکھو۔

فہرست مضامین

صفحہ نمبر	مضمون
۱ سے ۲۹ تک	لطیفے ۱ سے ۴۲ تک
۲۹	نقل
۳۱	ذکرِ بابر پاؤشاہ
۳۴	ذکرِ ہمایوں پاؤشاہ و شکست سے ان
۳۸	شیر شاہ افغان
۴۲	جلال الدین اکبر پاؤشاہ
	نقل

فارسی کی دوسری کتاب

لطیفہ ۱

گداے پیش منھے آمدہ سوال کزد + گفت - از خدا سخواہ +
گفت - خواستم - او بتو حالت کردہ + منعم بخشیدہ و چیزے
بوسے بخشید + لا

لطیفہ ۲

خاجر کریم النفس را شنیدم - ہر گاہ بر نام خدا بخشیدے -
دست خودش بوسیدے + سبیش پزید + گفت - چرا بوسہ نیدم
دستے را کہ ہ او مے رسد مے رساند + لا

لطیفہ ۳

صاحبیدے را گفتہ - شھے شراب خوردہ و بے ہوش و
راہ افتادہ + گفت - اول ہم بہوش نباشد + اگر ہوشمند بودے -

کئے پھینیں کار کردے ؟ ۶

لطیفہ ۴

دُڑوسے را پیش پاؤشا ہے مگر قاتار آوزدند + بگشتنش قزماں واو +
گفت - آے ملک ! بہرچہ کزوم - مجبور پاراں بوم - گفت -
خیر - ریں ہم مجبور باش و گردن بینہ •

لطیفہ ۵

کشیپک را پڑسیدند - چرا روز نے بر آئی ؟ گفت - روشتے
شب خوشم سے آید - و تاویکے روزم اشتغلی سے افزاید +

لطیفہ ۶

۱ ابلے را پڑسیدند - تو بزرگ تری - یا برادرت ؟ گفت - آنکوں
کہ بزرگ تر من ام - اما چوں یک سال بگزرود - البتہ با من
برابر شود - و سال دیگر بزرگ تر +

لطیفہ ۷

دو شاعر ور بزم پاؤشا ہے پہلوئے ہم نشستہ بوندند - و

سرگوشی میگزوند + ہلک + لطف نظر کرد۔ و بہ طہیت گفت۔
چہ دروغہا مے سازید ؟ گفت۔ تذلح خداوندی است +

لطیفہ ۸

ظریفے بعبادت ظریفے رفت۔ و احوال پزیرید + گفت۔ تب
لوزہ دارم۔ و وزو کمر۔ تب شکست۔ اما وزو کمر باقی است +
گفت۔ انشاء اللہ ایں ہم مے شکند +

لطیفہ ۹

ظریفے را بختا ہے گرفتند۔ و نزد پادشاہ میزدند + چوں مجرم
ثابت بود۔ محکم کرد۔ تا رہنیش سوراخ کنند + گفت۔ آسے
ہلک ! دو سوراخ کہ خدا کرد است۔ بہ رسوم چرا زحمت
مے بری +

لطیفہ ۱۰

دزدوںے شب بخانہ دزدیشے در آمد۔ چندانکہ ہشیار بخت۔
کتر یافت + دزدیش بیدار بود۔ گفت۔ آسے بوجہ انوس ! من
لہ یعنی حضور ہی کی تعریف ہے +

نور روشن، اینجا بیچ کے زمین۔ تو دیوں شب تار چہ سے خواہی؟

لطیفہ ۱۱

انجے را زبوں کے بگڑون نشنت + آگاہش کروم۔ تا آنتیں
دور انداحت + سراپیمہ سے گفت و گزوں خود را بیاراں
سے نمود۔ کہ برائے خدا بگاہ کنید۔ جائے نیش کہ نہ زده +

لطیفہ ۱۲

انجے را پیر بیمار شد + چوں قریب بہلاکت وید۔ آب در
ویدہ بگزدانید۔ و گفت۔ نعتال را بیارید۔ کہ غسل میت وید +
گفتند۔ ہنوز کہ نژوہ + گفت۔ باکے نیست بعد از غسل
سے میرد + تا وقتیکہ او ویرد۔ ما از کار غسل فارغ
شویم +

لطیفہ ۱۳

دیوانہ را پڑھیدند۔ ما را سے شناسی؟ گفت۔ دیوانگاں را
چہ شناسم؟ گفتند۔ خداے خود را ہم سے شناسی؟ گفت۔ چہ
نے شناسم۔ جاں در تن دریدہ و جامہ ام از تن کشیدہ۔ شیشو

ہدایت آجیے آجیے

عقل را سر شاگ گزاشته - و اطفالِ شمر را بسمِ عمامتہ +

لطیفہ ۱۳

دیوانہ را دیدم - پوشینے واڑگونہ پوشیدہ در پوست نے منجمد -
و بر سوئے تازو + مزدوم خندہ کز دہم + گفت - آے یاراں !
پوشینیم میفتید - کہ صنعتِ الہی را کار بستہ ام - اگر نہ چنیں نیکو
بوسے - البتہ صانعِ تعالیٰ حیوانات را پشم بدوں آفریدے +

لطیفہ ۱۴

ابلیسے یشرکتِ مناصفتِ غلامے خرید + ارتفاقاً از غلام خطائے
سرزد + ابلہ بر خاست - تا زیرِ پوش کشد + شریکِ وے گفت -
چہ میکنی ؟ گفت - مضایقہ گیری - کہ عصو خود را شلاق میکنم +

لطیفہ ۱۵

ظریفے صحبتگاہاں در خواب بگرد + رفیقے آمد و گفت - ہاماد است
بر خیز + گفت - چرا آزارم میدہی ؟ بگزار - کہ خواب کنم + گفت -
آفتاب بر آمد + گفت - مرا یہ آفتاب چہ کار ؟ وقت خود را

کے محاورہ ہے - یعنی نگوی سے ماننے کا ارادہ کیا +

خودم پندرہ شام۔ بلکہ آفتاب نیم شب پر آید +

لطیفہ ۱۷

نستے کوز پشت را گفتند۔ میخواہی۔ خدا پشتت راست کند۔
یا زنان دیگر را پنچو تو کوز پشت گرداند؟ گفت۔ میخواہم دیگران
پنچو من کوز پشت شوند۔ تا + نظریکہ مرا کوز پشت دیدند۔
بہاں نظر در ایشان نگرم +

لطیفہ ۱۸

کودکے با یکے از بزرگان نے ادبی کرد۔ ہر دو دستش
بگریخت۔ تا تا و پیش کند + گفت۔ اے عم! کوزم من آنچه
کردم بحالیکہ عظم با من نبود۔ انہوں تو بکن آنچه میلہنی
در حالیکہ عقلت با نشت + عمش خندہ کرد و از سر خطا
در گزشت +

لطیفہ ۱۹

ظریفے ہزار روزے دیر رسید + ایک سبب پڑ رسید +

لہ اہلی زباں کے محاورے میں ایسے موقع پر جگہ دینغہ شاید ہوتا ہے +

گفت۔ امروز کڑوے اشم در رُبود + ہلک متخیر شد + وزید
گفت۔ آخر کہ بزد و چه طور بزد؟ گفت من کہ بڈزد ہمراہ
نبودم۔ اگرے نمود۔ کے میگڑاشتم +

لطیفہ ۲۰

ابلیس را دیدند۔ کہ بسخرا اِستادہ اِست۔ بانگ نماز میگوید۔
د تیز میدود + گفتند۔ چرا ہنچو میکنی؟ گفت۔ کہ گویند آواز من از
دور نیلے خوش آید۔ اکنون بانگ میدہم۔ و وُتبالش میگڑیم۔
تا رہیم۔ مزوم راشت میگوشید۔ یا موزع +

لطیفہ ۲۱

شخصی پیش پادشاہے آمد۔ و دعویٰ پیغمبری کرد + پادشاہ
گفت۔ منجھو چه داری؟ گفت۔ از ہرزہ سوال کنند۔ جوابش
دہم۔ و ہرزہ در دل گزرد۔ خبر دارم + گفت۔ بگو حالا بخاطرم
چه گزشتہ؟ گفت۔ ہمیں۔ کہ من دودغ میگوم +

لطیفہ ۲۲

رندے شراب چنداں خورد۔ کہ ہر مست شد۔ و بر دو

خرابات افتاد + مکتوب آمدہ شیر پا زد - و گفت - اے خانہ
 خراب! پا شو - کہ بخانہ شہزعت برآمد + گفت - خانہ عقلت
 خراب! اگر پاسے رفتار دشتے - چرا خانہ خود زنتے +

لطیفہ ۲۳

انجے را بگوچہ دیدند در شب تاریک چیزے بزیں مجوید +
 گفتند - چہ سے زینی؟ گفت - سوزنے سے زمینم - بخانہ گم
 کردہ ام + گفتند - اے کور خرد! ہرزچہ در خانہ گم کردی -
 بگوچہ سے جہتی؟ گفت - چہ گنم؟ کہ خانہ تاریک است و
 چراغ ندارم +

لطیفہ ۲۴

جننے بہ محفل نشستہ بودند + حویصے دید - آمد و نشست
 بگمان اینکہ طعام شاں سے رسد + پاراں موئے دماغش دیدہ
 بہ ریشخند گفتند - کہ ما ہمہ گوسنہ ایم - و ہر کس طعامے را
 خوش می کند - تو بگدام طعام رحمت داری؟ تا تدریرش کنیم +

۱۔ سہ پا ٹھوکر کو کہتے ہیں + سہ موئے دماغ یعنی جس آدمی کا اپنی صحبت
 میں آتا ناٹوار ہو + سہ ریشخند کسی کی تشویش یا کھلی آڑانی +

عفت - ریح تمویز نبرید - همه آنچه شما رحمت دارید - من
رحمت دارم - زود پیارید +

لطیفہ ۲۵

واعظے بغایت سیہ چڑوہ بود + شب شیشہ حرکت بر جامہ اش
ریخت و خبر نہ شد + پگاہ بر خاست - و جامہ در بر کردہ بمسجد
آمد + پچوں روز روشن شد - اصحاب گفتند - مولانا! چه کار است
کہ کردہ؟ ظریفے درمیاں بود - عفت - بیج نکزودہ - عرق کردہ +

لطیفہ ۲۶

نے نوائے در موسم زمرستان بریار سزو سیر افتاد + پچوں
نے برون بود - از محکمی بی طاقت شد - پڑ رسید انگوں آفتاب بکدام
بزوج باشد؟ گفتند - بہ عقرب + عفت - خدا لعنت کند بہ عقرب
کہ ہم در زمین آزار جان است و ہم بر آسمان +

لطیفہ ۲۷

ظریفے را نقدگار بر عفت + روزے از تہیدتے خود مینالید +

لہ روشنائی یثی سیاہی +

بُڑے سیدند۔ آخر ترا بیچ مانده۔ گفت۔ مرا کہ بیچ نمانده۔ اما زن
 مرا بیچکے مانده + گفتند۔ اورچہ باشد؟ گفت سی خردوار پشتم کہ
 د حق نرش بگزون من انت +

لطیفہ ۲۸

اتلبے را خر بڈڑدی رفت + یاراں آمدند۔ تا وللاسائش گفتند +
 دیدند۔ سجدہ افتادہ ہے گوید سخلاً رثو و مشکراً رثو +
 گفتند۔ آے یار! این چہ جائے مشکر انت؟ گفت۔
 جائے مشکر زمین انت۔ کہ سر کیشتش سوار نبودم۔ ورنہ
 خود ہم بڈڑدی سے رفتم +

لطیفہ ۲۹

شخصے پیش پادشاہے رفت۔ و گفت۔ آے ملک! ونے خدا
 بر من آید۔ بر رسالتم رایماں آر + وزیر گفت۔ منجزہ ات
 چہ باشد؟ گفت۔ ہرزچ سے خواہی + وزیر تغل و سواسی را
 بزہم کوردہ پیشش گزاشت۔ تا وا گند + گفت۔ آے ملک!
 انصافم بر نشست۔ کہ دھوسے پیغیبری کردہ ام۔ نہ دھوسے

تغل و سواس انجہ کا تغل یا گورکہ دھنا +

لطیفہ ۳۰

رونتلے بشتر اُفتادہ بر دوکانِ قنادی کے گوشت۔ دید نظر ہے
 بو ظلموں بہ طبخ ہے گوناگوں چیدہ + دل از دست بد رفت +
 چنگے زود و مٹھے بر گرخت + قناد بانگ زد۔ کہ ہمشدار !
 انتادم + غریب زاری کرو۔ کہ رخم آرزو۔ تازہ دامادم۔ بہ عروس
 وہم + قناد تا بد جنت۔ کہ دستش گیرد۔ رونتا سبک بہاں
 انداخت۔ و گفت ایسا نہ از ما۔ نہ از شما +

لطیفہ ۳۱

درویشے کفایت اندک داشت۔ و عیال بہنبار + ہنسا یہ قوت
 کرد + زلش خواست۔ کہ بتغزیت رود + درویش گفت۔ ہر اسے
 اطفال چیزے ساماں کردہ۔ کہ میروی؟ گفت۔ نہ در خانہ
 آرد است۔ نہ ہمیزم۔ ساماں چہ گنم؟ گفت۔ پس تغزیت

لے قناد علوانی کو کہتے ہیں + لہہ جھٹ مٹہ میں ٹال بچل گیا + لہہ ایک کے نقلی
 منہ ہیں ابھی۔ مگر ابھی نہیں آئیے تو بچ پر بھی بولتے ہیں۔ جیسے ہم کہتے ہیں کہ
 اسے لو۔ نہ ہمارا ہٹو۔ نہ گھانا ہٹو۔ یعنی نہ ہمارے کام آیا۔ نہ تمہارے کام آیا +

سخاوتِ مانت - تو سجا میروی +

لطیفہ ۳۲

ظریفی سرِ راہ سے گزشت - شخصے از بام اُفتاد - و ہر
سرش آمد - کہ بگردنِ این آسیب سخت رسید + برواشتند و
بہ خانہ آوردند + یاراں بیادت آمدند - و احوال پُرسیدند +
گفت جاسے از بس شکفت تر چہ باشد؟ کہ دیگرے از بام
اُفتد و گردن من پشکند +

لطیفہ ۳۳

دہقانے پیشِ پاؤں ہے آغوشِ ادا سے بدستش داد + ملک
مصرفِ کار بُرد - کاغذ را گم کرد - و سوزہنگال خواستند -
تا بیرونش کنند + گفت - آئے ملک ! دادم پدہ - کہ جفا
پر من رفتہ + گفت - دادت نہاند + زار نالیید و گفت -
بکہ داوی کہ نہاند؟ ملک را دل بدرد آمد - مستوجبِ حالش گردید
و بدادش رسانید +

۱۔ عرضداد عرضی کو کہتے ہیں +
۲۔ یہاں داد سے کوہی عرضی مراد ہے +

لطیفہ ۳۴

صاحبِ دلے از افلاس نے طاقت شد۔ پیش مُنعمے آمد۔ و
 سوال کرد + مُنعم گفت۔ ہرچہ میدہم۔ نامزد کوراں کردہ ام۔
 صاحبِ دل را تبرہ ہواچ بر دل آمد۔ گفت۔ کور بحقیقت منم
 کہ از مُنعم حقیقی رو بر تاقم۔ و بر در محتاج آدم۔ جامہ
 بر خود درید و سر بصر کشید +

لطیفہ ۳۵

ظریفہ بخانہ عابدے رہتاں شد۔ دید۔ کہ تبرہ کے شفقت
 برسیدہ آمد۔ و از غلبت گنگلی دم بدم آواز میگنند + گفت۔
 برائے خدا چاہے رو بگرم و بر۔ یہ کہ خانہ بر سرم آفتد + گفت۔
 مترس۔ کہ ذکر و تسبیح ہے گنند + گفت۔ نرسم از ذکر و
 تسبیح حالتے رو وہ۔ کہ برقص بر آیتد۔ و بسجدہ در آیتد +

۱۔ تبرہ ہوائی تبرہ اندازوں کی اصطلاح میں اس تبرہ کو کہتے ہیں۔ جو بے ارادے
 بنشانے کے رو بہ آسمان ہوا میں پھینکیں +
 ۲۔ تبرہ شفقت رحمت کی کوئی کو کہتے ہیں +
 ۳۔ یعنی ایسا نہ ہو۔ کہ گھر گھر پر آ پڑے +

لطیفہ ۳۶

دلاکے را زبان ظرافت از آل نیز تر بود۔ کہ تیغش نے را
 دم خونریز + مٹھے خواستش تا سر و تراشد۔ تضا را دست دلاک
 خطا کرد۔ کہ سر و کے بخروج گزوید + خواجہ فریاد بر آورد۔
 کہ آسے بے ہنر! سرم را بربیدی + گفت۔ تن زن۔ کہ سر
 بربیدہ حز نے زند +

لطیفہ ۳۷

مجمعہٴ وداعِ رمضان مزدوم بنسجد گزد آمدند۔ واعظِ مسجد را
 دیدند گزیہ سے گند و مینالد۔ آہ آسے ماہِ رمضان! ندانم!
 خوشنود رفتی یا نہ + طریقے از میاں بر خاست و گفت۔
 آسے واعظ! دل تنگ مباش۔ کہ ہر سال خوشنود رفتے۔
 و انسال ہچمنان + گفت۔ از کجا نست۔ کہ میگوئی؟ گفت۔
 اگر خوشنود نہ رفتے۔ بر ننگشتے +

۱۔ دلاک چسے رشتہ وستان میں حجام یا تالی کہتے ہیں +

۲۔ یعنی حجام کا استرا +

۳۔ تن زن یعنی چپ رہ +

لطیفہ ۳۸

ہاروں رشید را گویند - روزے بہ شکار سے رفت - بہنلوک
 دانا را روید - سگرزہاے پتیار ہمیش گزاشتہ سے شمارو +
 خلیفہ گفت - یا بہنلوک ! مگر دیوانگان شہر را سے شماری؟
 گفت - دیوانگان بے شمار اند - عاقلاں را سے شمارم -
 کہ معذوے چند اند + خلیفہ حیراں بہماند - و خداں
 در گزشت +

لطیفہ ۳۹

مریخے را پیش طیبے بزدند + نصدش کرد - و خونے
 چنداں گرفت - کہ خوش برینخت + خویشانش از غم و غصہ
 بر آکشتند و گفتند - آے خونیز بے ہنر ! و اللہ ! کہ
 بیگناہ گشتی + گفت - آے نا بلدان نے بصر ! خبر نداریہ -
 اگر نصدش نے کردم - کارش بگہاے کشید +

لے بنی عباس میں سے ایک شخص تھا کہ زمانہ ناصرفق دیکھ کر خود اپنے
 تیشیں دیوانہ پن میں ڈال دیا تھا +

لطیفہ ۲۰

رہنے کے پیشِ پازسائے آمد۔ و از گناہانِ خود تو بہ اظہار
 کرد + پازسا۔ موعظتیں عکفت۔ آے یار اکٹوں کہ توفیقِ الہی
 رفیقیت شدہ۔ طریقِ ریاضت پیش گیر۔ تا در حالتِ معصیت
 ہرچہ بر تن آوردہ۔ عبادتِ الہی بکاہد + ہاں ساعت رفت۔
 و پیش را پاک سُزود + عکفتند۔ چرا؟ عکفت۔ ایں ہم بمعصیت
 رشتہ نمود +

لطیفہ ۲۱

قلائے چنناں بد معاشرتِ افتاد۔ کہ قاضی شہر از فضلِ مستفاد
 بجاں آمد + فرمود تا خر سوارش کردہ چار زتہ۔ کہ پیچس داد
 و گرفتیش نکند۔ و مژو خرکش ہم سگوش تاواں + پانچمکہ تمام

لہ یعنی گتکاری کی حالت میں چٹا ٹوٹے بدن فری کیا ہے۔ اُسے عبادت کی
 عنت سے موبلا کر رہے تلاش بے نام و ننگ آدمی۔ کہ جیسے کسی کی پرندا اور
 کسی بات کی حیا نہ ہو + تہ یعنی بد معاہلی اور نا روہندگی کی عادت پڑ گئی +
 تہ چار زون منادی کرتا۔ چھ ہندوستان میں ڈھنڈورا کتے ہیں + تہ یعنی
 گدھے والا جو شخص گدھے لاتا ہے +

روزش تشہیر کردند۔ تا شام بخانہ رسانیدند + خرکش موزو
خواست + گفت۔ آے خر بے عقل ! تمام روز ہنپایم جاہ زدی۔
کہ کس ہا من معاملات نکند۔ باز موزو از من مے خواہی +

لطیفہ ۴۲

ایھے را خرے در کازواں گم شد + بکار خودش ہشیار بود۔
خر دیگرے را گرفت۔ بارش انداختہ کشید و آورد + صاحبش
دویدہ آمد و خوفاً بنیاد کرد + مزدوم گرزد آمدند + ابلہ فریاد
ہے کرد۔ کہ خر از من است + صاحبش گفت۔ آے یاراں !
انصافم بر شماست۔ کہ اگر خر از این راہں بود۔ پس خود
پسینید۔ کہ این ماچہ خر است + ابلہ سرایسمہ شد و گفت۔
خیر از این من ہم چنداں خر نبود +

لطیفہ ۴۳

سجادو در رنگِ علماً بخیل قاضی آمد + از آنجا کہ ظاہر انساں

لہ نعل پھانا شروع کیا + مے اہلی زباں مادہ خر کو ماچہ خر کہتے ہیں + مے یعنی
پٹھہ ایسا بہت گدعانہ تھا + مے سادہ نوع بیوقوف کو کہتے ہیں + مے یعنی اہلی علم
کی طرح علموں کا سا لباس پہنے ہوئے تھا +

لباس انت - قاضی بہ تعظیم بر خاست و سادہ را بر وسادہ
 خرو جا داد + چوں مسکوتے بسیار وزید و تا پیر خاموش نشست۔
 قاضی را عجمان فضلش بیقیں تزویجتر شد - آخر گفت - کہ
 چیزے بفرمائید + گفت - صائم روزہ کے بافتار گندہ گفت۔
 وقتیکہ آفتاب خروب شود + گفت - اگر تا نیم شب خروب
 نشود + قاضی را خندہ گرگفت - و گفت معاف دارید۔ کہ اول
 مسئلہ غلط کردم +

لطیفہ ۴۴

پادشاہے بشکارے رقت + آزادہ دید - گے بہ پہلو بستہ
 و خروش خرم نشنتہ + وزیر را گفت - بیا کہ ولے بدیوانہ
 خوش کنیم + گفت - نہ کہ بے ادبی گندہ + گفت - باکے نیست +
 پیش رقت و گفت - اے آزاد ! سگت خوبتر است یا خودت !
 گفت - قزبان شاہ ! سگ ز شمار از قزبان ہیں گدا سر متابد۔
 پس شاہ و گدا اگر خدا را قزماں بریم - از سگ بہتریم - ورنہ
 سگ از ہر دو بہتر +

۱۔ پہلا مسئلہ وہی کہ کنہاری علیانہ تعظیم کی + ۲۔ اسیانہ ہو کہ نے ادبی
 کرے +

لطیفہ ۴۵

ہوتے بٹہر آمدہ از بازارِ قنادی گزشت۔ روید طبشما سے
 فراوان گزاشتہ۔ و بالوانِ حلوا اثباتتہ آمد + دل از آتش
 جزص نے تاب شد۔ و دہن پر آب + نقد سے از کیس
 داد و قدر سے بر گرفت + پچوں لذتیں دریافت۔ از خود
 برقت۔ و گفت۔ خوشا بحالِ امرا سے شہر۔ کہ ہر دو جانبِ بستر
 تودہ تودہ حلوا گزارند۔ و بہر پہلو کہ رو آرند۔ خود را در
 شکر یابند +

لطیفہ ۴۶

یاوے در حلقہ یاراں زشت بود۔ و از مہارتِ نجوم لائما
 میزد۔ کہ تیر قضا را خطا باشد۔ مگر حکم را خطا نے و مادم
 از من ماہر تر است + گفتند۔ بارے امتیحاں کزوی؟ گفت۔
 آرسے۔ بلکہ بصد بار + گفتند۔ آخر چہ طور؟ گفت۔ ہر گاہ
 ابر آید۔ من گویم خواہ بارید۔ مادم گوید۔ سخاہ بارید۔ ائبتہ
 آن شود۔ کہ من سے گویم۔ یا آل شود۔ کہ مادم گوید +

لعہ بازارِ قنادی۔ حلوئیوں کا بازار + لے یاہ۔ بہترہ گر +

لطیفہ ۲۷

چوں تیمور گوزگاں بگوزنتاں آسود - پسر در ایوان خسروی
 رونق افزود + مسجد کے خرابہ ہوو - بتعمیرش فرماں کرو +
 فرمائشراں دویدند - تا گنہ دیوار ما را از پا در آرد و از سر
 بر آرد + ظریفے بگوشت و غبار پیارے دیدہ پڑسید - راہیں چہ
 آفت است؟ کہ موجب مخافت است + گفتند - دیوار ہا کے
 مسجد را خراب مے گفتند + گفت - پدر بندگان خدا را خانہ
 دیواں مے کرد - پسر خانہ خدا را ہم نگواشت +

لطیفہ ۲۸

جووے مسلمان شد + محتسب گفت - مبارکت باد انکوں
 چٹانی کہ از عدم بوجود آمدی + بعد از ششماہ ہمایگانہ
 گرفتند - و پیش محتسب آوردند - کہ نماز نے گزارو + گفت -
 مزدک! چرا نماز ننگنی؟ گفت - چوں مسلمان شدم - محضتی -
 کہ انکوں از مادر بوجود آمدی؟ ہنوزم ششماہ بر آں زلفہ و

۱۔ یعنی نئے سرے سے دیوہیں آٹھائیں + ۲۔ یعنی اب گناہ سے پاک ہے +
 ۳۔ تصغیر کے لئے ہے - معنی یہ کہ اے شخص +

ہانا بر شش ماہہ آدمی زاد بیچ رکت تکلیف نماز روا نہ تھتہ +

لطیفہ ۴۹

قلاتے پیش منجھے آمد - کہ قباحتِ بخشش را محسنِ ظرافت
پوشیدہ بود + گفت - اے خواجہ ! مرا و ترا پدر آدم است -
و مادر حوا - پس ہندِ گر برادر شدیم - تو در نعیم و نعمت باشی -
و من بیس قلاشی ! حصہ برادرانہ بر آر - تا از بلا سے گدائی
بر آیم + بخیلِ غلام را اشارت کرد - کہ یک پول سیاہش پردہ +
گفت - اے عجب ! حق برادر و بخشش تا برابر - خواجہ گفت -
دم زن - اگر دیگر برادراں خبر یابند - این ہم نیابی +

لطیفہ ۵۰

شخصے پیش قاضی آمد و دعوے خواست + قاضی شاہد طلبید +
گواہے آمد - کہ با ہنزل گوئی مزوہ شوئی پیشہ داشت + قاضی
پرسید - کہ از مسائلِ شرع خبر داری ؟ گفت - بہرچہ شرح
نہواں کرد + گفت - قرآن سے دانی ؟ گفت - بہ وہ قرآت +

۱۔ یعنی کسی مقدمے میں دعوے پیش کیا + عدلے نے انتہا مسائلِ شریعت کے
پانتا ہوں + تم اصل میں ساک قرآتیں ہیں - اس نے کہا کہ میں اصل سے
بھی زیادہ جانتا ہوں +